



## کیا میں اُس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں؟!

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر میں لیٹے ہوئے تھے، رانیں یا پنڈلیاں کھولے ہوئے تھے کہ اتنے میں ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی، تو آپ نے اسی حالت میں اجازت دے دی اور باتیں کرتے رہے پھر عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو انہیں بھی اسی حالت میں اجازت دے دی اور باتیں کرتے رہے پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور کپڑے برابر کر لیے پھر وہ اُٹھے اور باتیں کیں (راوی محمد بن یونس) میں نے انہیں کہتا کہ تینوں کا آنا ایک ہی دن ہوا جب وہ چلے گئے تو اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ اُٹھے تو آپ نے کوئی حرکت اور کچھ خیال نہ کیا، پھر عمر رضی اللہ عنہ اُٹھے تو بھی آپ نے کوئی حرکت اور کچھ خیال نہ کیا، لیکن عثمان رضی اللہ عنہ اُٹھے تو آپ نے بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے درست کر لیے؟! آپ نے فرمایا کہ کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے حیا کرتے ہیں؟

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں رانیں یا پنڈلیاں کھولے ہوئے لیٹے تھے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے داخل ہونے کی اجازت طلب کی تو ان کو اجازت دی اور آپ نے اسی حالت میں لیٹے رہے کہ آپ کی رانیں اور پنڈلیاں کھلی ہوئیں تھیں ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گفتگو میں مصروف ہو گئے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی، ان کو بھی اجازت دے دی گئی اور آپ نے اسی طرح رہے، وہ بھی آپ کے ساتھ گفتگو میں مصروف ہو گئے پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے داخلہ کی اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے، اپنے کپڑے درست کر لیے اور اپنی رانوں اور پنڈلیوں کو ڈھانپ لیا پھر ان کو داخلہ کی اجازت دی، وہ داخل ہوئے اور گفتگو میں مصروف ہو گئے جب وہ چلے گئے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ اُٹھے آپ کو کوئی خوشی نہیں ہوئی اور نہ ہی آپ نے ان کے داخل ہونے کو اطمینان سے دیکھا، پھر عمر رضی اللہ عنہ اُٹھے اس پر بھی آپ کو کوئی خوشی نہیں ہوئی اور نہ ہی ان کے اُٹھنے کو اطمینان سے دیکھا، پھر عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے یو آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور آپ نے اپنے کپڑے درست کر لیے اور اپنی رانوں یا پنڈلیوں کو ڈھانپ لیا؟! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں؟“ یعنی اللہ کے فرشتے بھی عثمان رضی اللہ عنہ سے حیا کرتے ہیں تو میں کیسے اُن سے حیا نہ کروں؟! اس حدیث سے یہ استدلال نہیں کیا جا سکتا کہ ران کا پردہ نہیں کیونکہ حدیث میں اس کا کھلا ہونا شک کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ وہ پنڈلیاں تھیں یا رانیں اس سے حتمی طور پر ران کو کھولنے کا جواز نہیں ملتا کیونکہ جن احادیث میں ران کو کھولنے کا بیان ہے ان میں رسول اللہ ﷺ کا فعل بیان ہوا ہے کہ آپ کا قول اور ان روایات کے راویان صغار صحابہ ہیں جب کہ وہ احادیث جن میں ران کے پردے کا حکم ہے وہ زیادہ محتاط ہیں اور ان کو بیان کرنے والے کبار صحابہ ہیں اور ان میں آپ کا قول ہے اور قول فعل پر مقدم ہوتا ہے فعل میں بہت سارے احتمال ہوئے ہیں اور ویسے بھی ران کو کھولنے کا حکم انسانوں کی موجودگی کے ساتھ خاص ہے اگر جگہ کے لیے عام حکم نہیں ہے کہ ران کا پردہ ہے، لہذا دائم کا بھی یہی فتویٰ ہے



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

